دھان

دھان کی کاشت

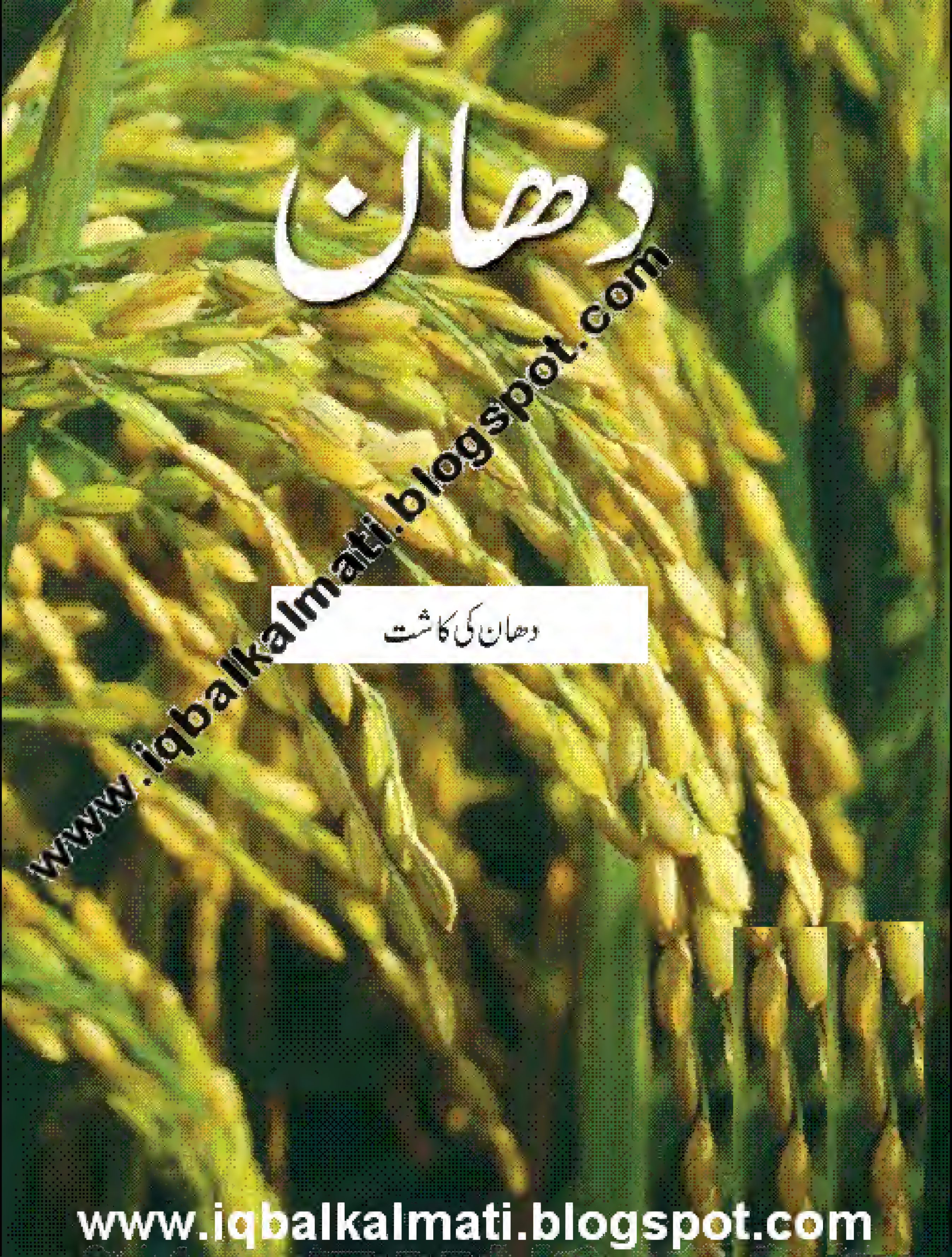

www.iqbalkalmati.blogspot.com
www.iqbalkalmati.blogspot.com

دھان کی کاشت

دھان پاکستان کی ایک اہم نقد آور فصل ہے۔ یہ نہ صرف ہماری غذائی ضروریات کو پورا کرتی ہے بلکہ زرِمبادلہ کمانے میں بھی اس کا اہم کردار ہے۔ چاول برآمد کرنے والے ممالک میں پاکستان چوتھے نمبر پر ہے۔ نیز ہماری باسمتی اقسام کو ان کی مخصوص خوشبو کی وجہ سے دنیا میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔

پاکستان کی آب وہوا اور زمین دھان کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے نہایت موزوں ہے۔ ملک میں کاشت ہونے والی باسمتی اقسام کی پیداواری صلاحیت 65 من فی ایکڑ، موٹی اقسام کی 90 من فی ایکڑ اور ہائبرڈ اقسام کی 130 من فی ایکڑ ہے۔ تاہم زیادہ پیداواری اقسام، موزوں زمین اور موافق موسمی حالت کے باوجود ہمارے ملک میں دھان کی اوسط پیداوار 37 من فی ایکڑ ہے جو کہ دیگر ممالک کی نسبت بہت کم ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ پاکستان کے بہت سے ترقی پسند کاشتکار 2 سے 3 گنا زیادہ پیداوار لے رہے ہیں۔ اگر ہمارے دیگر کاشتکار اس کتابچے میں دیئے گئے زرعی عوامل پر عمل پیرا ہوں تو وہ بھی فی ایکڑ اوسط پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

زمین کا انتخاب

دھان کی فصل کے لیے چکنی یا چکنی میرا زمین جس میں پانی ذخیرہ کرنے کی خاصیت کے علاوہ نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں موجود ہو منتخب کریں۔ یہ فصل شور زدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے جہاں دوسری کوئی فصل کامیاب نہیں ہوتی تاہم یہ فصل ریتلی زمینوں میں کامیابی سے کاشت نہیں ہوتی کیونکہ ان زمینوں میں پانی کھڑا نہیں ہوسکتا۔

کھیت کی تیاری

دھان کے لیے کھیت کی تیاری زمین کی خاصیت، پانی کی دستیابی اور موسمی حالات کے پیشِ نظر درج ذیل تین طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کدّو یا تر طریقہ

پنیری کی منتقلی سے تقریباً 20 سے 25 دن قبل کھیت میں پانی بھر دیں اور چند دن بعد زمین میں دوہرا ہل اور سہاگہ دیں تاکہ پچھلی فصل کے مُڈھ اور جڑی بوٹیاں دب کر گل سڑ جائیں۔ اس عمل سے زمین میں نامیاتی مادہ کا اضافہ بھی ہو جاتا ہے۔ کدو کرنے کا عمل 6 سے 7 دن کے وقفہ سے 3 تا 4 مرتبہ دہرائیں۔ ہر دفعہ آبپاشی کے بعد دوہرا ہل اور سہاگہ دے کر زمین تیار کریں۔

جزوی تر طریقہ

زمین میں تین چار دفعہ ہل چلا کر کھیت کو اچھی طرح بھربھرا اور ہموار کر لیں۔ پھر اس کو پانی سے بھر کر دوہرا ہل چلائیں اور سہاگہ دیں اس کے بعد پنیری منتقل کریں۔

خشک طریقہ

جن علاقوں میں پانی کی دستیابی کم ہو وہاں زمین کی تیاری خشک طریقہ سے کریں۔ چار پانچ دفعہ ہل چلا کر کھیت کو اچھی طرح بھربھرا کر کے زمین کو کُھلا چھوڑ دیں۔ پنیری منتقل کرنے سے 3 تا 7 روز قبل کھیت کو اس طرح تیار کریں کہ جڑی بوٹیاں اور ڈھیلے نہ رہیں اور کھیت بالکل ہموار ہو۔ پنیری کی منتقلی سے ایک روز قبل کھیت میں پانی بھر کر پنیری منتقل کر دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترقی دادہ اقسام

صوبہ پنجاب:

فائن (باسمتی اقسام):
سپر باسمتی، باسمتی 515، باسمتی 385، شاہین باسمتی، باسمتی 2000، باسمتی 370، باسمتی پاک (کرنل باسمتی) اور باسمتی 198 (صرف ساہیوال، اوکاڑہ اور ملحقہ علاقوں کے لیے)۔

فائن (غیر باسمتی اقسام): پی ایس 2 اور پی کے 386۔

موٹی اقسام: کے ایس 282، اری 6، نیاب اری 9، کے ایس کے 434، کے ایس کے 133 اور نیاب 2013۔

ہائبرڈ اقسام: پی ایچ بی 71، وائے 26، شہنشاہ 2، پرائیڈ 1 اور آرائز سوگفٹ۔

صوبہ سندھ:

شاداب، خوشبو 95، شعاع 92، سدا حیات، لطیفی، ڈی آر 82، ڈی آر 83، ڈی آر 92، اری 6، کے ایس 282، اری 8، کنول 95، سرشار، مہک، شاہکار، نیا مہران اور شاندار۔

صوبہ خیبر پختون خواہ:

سواتی 2014، جے پی 5، باسمتی 385، پکھل، اری 6، کے ایس 282 اور فخر مالاکنڈ۔

صوبہ بلوچستان

اری 6، ڈی آر 83، سدا حیات، کے ایس 282، باسمتی 385، سرشار اور شاندار۔

ممنوعہ اقسام: کشمیرا، مالٹا، سپر فائن، ہیرو اور سپرا وغیرہ۔

نوٹ: پنجاب کے علاوہ دیگر صوبوں میں ہائبرڈ اقسام کا انتخاب ایف ایف سی کے زرعی ماہر یا محکمہ زراعت کے مشورہ سے کریں۔

شرح بیج

سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کا صاف ستھرا اور تندرست بیج جس کا شرح اگاؤ 80 فی صد سے زائد ہو استعمال کریں۔ دھان کی پنیری اگانے کے لیے شرح بیج ذیل میں گوشوارے کے مطابق رکھیں۔

(کلوگرام فی ایکڑ)

اقسام	تریا کدو کا طریقہ	خشک طریقہ	راب کا طریقہ
فائن	$4\frac{1}{2}$ تا 5	6 تا 7	10 تا 12
موٹی	6 تا 7	8 تا 10	12 تا 15
ہائبرڈ	6	-	-

شرح اگاؤ (80%) میں کمی کی صورت میں بیج کی مقدار میں اضافہ کرلیں۔

بیج کو زہر لگانا

دھان کی فصل کو بکائنی، بھکا اور پتوں کے بھورے دھبے جیسی بیماریوں سے بچانے کے لیے ایف ایف سی کے زرعی ماہر کے مشورہ سے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر ٹاپسن ایم، تھائیوفینیٹ میتھائل یا کاربینڈازم 2 - $2\frac{1}{2}$ گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔ کدو سے کاشتہ پنیری کے لیے بیج کو اوپر دیئے گئے زہر ملے پانی (بحساب 2 - $2\frac{1}{2}$ گرام زہر فی لیٹر پانی) میں 24 گھنٹے کے لیے بھگوئیں۔

پنیری کا وقتِ کاشت

علاقہ جات	اقسام	وقتِ کاشت
پنجاب / خیبر پختون خواہ	چھوٹے قد کی اقسام	20 مئی سے 7 جون
	لمبے قد کی اقسام	یکم جون سے 20 جون
سندھ / بلوچستان	چھوٹے قد کی اقسام	بالائی سندھ: یکم مئی تا 15 جون
		زیریں سندھ: 20 اپریل تا 10 جون
		بلوچستان: 20 مئی تا 30 جون

شاہین باسمتی کی پنیری کی کاشت 15 جون سے 30 جون کے دوران کریں اور ہائبرڈ اقسام کی پنیری 20 مئی تا 15 جون تک کاشت کریں۔

پنیری کی کاشت

پنیری کی کاشت تین طریقوں (کدو، خشک اور راب کا طریقہ) سے کی جاتی ہے۔ کدو کے طریقہ میں بیج کو نمکین پانی (25 گرام نمک فی لیٹر) میں ڈال کر ہلکے اور ناقص بیج نتھار لیں۔ بیج کو صاف پانی میں ڈال کر دو مرتبہ دھوئیں اور 24 گھنٹے کے لیے پانی میں بھگو دیں۔ انگوری مارنے کے لیے بیج کی چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں کو گیلی بوریوں سے ڈھانپ دیں۔ بیج کو دن میں دو تین دفعہ ہلائیں اور پانی کا چھٹہ دیں تاکہ گرمی سے نقصان نہ ہو۔ بیج 36 تا 48 گھنٹے میں انگوری مارلے گا۔ پنیری کی بوائی کے لیے دو دفعہ خشک ہل چلا کر کھیت کو ہموار کرلیں۔ پھر کھڑے پانی میں دوہرے ہل کے بعد سہاگہ چلا کر زمین کدو کرلیں۔ شام کے وقت 1 تا $1\frac{1}{2}$ انچ کھڑے پانی میں انگوری مارے بیج کا چھٹہ دیں۔ چھٹہ دینے کے لیے باسمتی اقسام کا $\frac{1}{2}$ تا $\frac{3}{4}$ کلوگرام جبکہ اری اور ہائبرڈ اقسام کا 1 کلوگرام بیج فی مرلہ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ تک روزانہ شام کو پانی نکال کر اگلی صبح تازہ پانی دیں۔ تاہم پانی کی سطح 3 انچ سے زیادہ نہ ہو۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں - www.iqbalkalmati.blogspot.com

میرا زمین جہاں پانی کھڑا نہ ہو سکے خشک طریقہ اپنائیں۔ زمین کو وتر حالت کے بعد دو ہرا ہل اور سہاگہ چلا کر تیار کریں۔ تیار شدہ کھیت میں خشک بیج کا چھٹہ بحساب باسمتی اقسام $\frac{3}{4}$ کلوگرام اور اری اقسام $1\frac{1}{2}$ کلوگرام فی مرلہ دیں۔ اس پر پھر روڑی، توڑی، پھک یا پرالی کی ایک انچ تہہ لگا کر پانی دیں۔

راب کا طریقہ ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کی سخت زمینوں کے لیے رائج ہے۔ تیار شدہ کھیت کو ہموار کرلیں اور گوبر، پھک یا پرالی کی 2 انچ تہہ ڈال کر آگ لگا دیں۔ راکھ ٹھنڈی ہونے پر کسی سے دبائیں۔ خشک بیج بحساب باسمتی اقسام 1 کلوگرام اور اری اقسام 2 کلوگرام فی مرلہ چھٹہ دے کر آہستہ آہستہ پانی لگائیں۔

پنیری کی دیکھ بھال

کمزور، پیلی یا زنک کی کمی سے متاثرہ پنیری کے لیے $\frac{1}{4}$ کلوگرام سونا یوریا فی مرلہ جبکہ 30 کلوگرام سونا زنک فی ایکڑ کے حساب سے 15 تا 20 دن بعد استعمال کریں۔ ٹوکہ اور تنے کی سنڈی کا حملہ اگر معاشی نقصان دہ حد 2 ٹوکہ فی نیٹ یا 0.5 فیصد سوک پر پہنچ جائے تو ایف ایف سی کے زرعی ماہر کی سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔

پنیری کی منتقلی

دھان کی پنیری کدو طریقہ سے تیار کردہ 25 تا 30 دن بعد جبکہ خشک طریقہ یا راب کے طریقہ سے تیار کردہ لاب 35 تا 40 دن بعد منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ پنیری اکھاڑنے سے ایک دو روز قبل فصل کو پانی دیں تاکہ زمین نرم ہو جائے اور اکھاڑتے وقت پودے نہ ٹوٹیں۔ سنڈی سے متاثرہ اور جھلسے ہوئے پودے وہیں تلف کر دیں۔

پنیری کی منتقلی ہموار کھیت اور ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کریں۔ پودوں کو سیدھا اور زمین میں اچھی طرح گاڑیں۔ پنیری کی منتقلی کے دوران قطاروں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9-9 انچ رکھتے ہوئے فی سوراخ دو دو پودے لگائیں۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد تقریباً 80 ہزار جبکہ پودوں کی تعداد 1 لاکھ 60 ہزار بنتی ہے۔ سوراخوں کی فی ایکڑ تعداد

میں کمی سے 25 فیصد جبکہ زائد عمر (50 دن) کی پنیری کے استعمال سے 30 تا 40 فیصد پیداوار کا نقصان ہوتا ہے۔

بروقت آبپاشی

پانی کی فراہمی معمول کے مطابق ہونے کی صورت میں لاب لگاتے وقت پانی کی گہرائی تقریباً ایک تا ڈیڑھ انچ رکھیں اور بتدریج پانی کی گہرائی 3 انچ تک کردیں اور یہ گہرائی ایک ماہ تک کھیت میں قائم رکھیں۔ پانی کی کمی کی صورت میں پنیری کی منتقلی کے وقت پانی کی گہرائی 1 تا $1\frac{1}{2}$ انچ رکھیں اور یہ سطح 15 تا 20 دن تک قائم رکھیں۔ اس کے بعد 20 تا 25 دن زمین کو گارے کی حالت میں رکھیں۔ سونا یوریا کھاد گارے کی حالت میں ڈال کر آبپاشی کریں۔ اسی طرح دانے دار زہر استعمال کرنی ہو تو پہلے آبپاشی کریں اور کھڑے پانی میں زہر کا چھٹہ دیں۔ ان اوقات کے علاوہ کھیت کو کیچڑ کی حالت میں رکھیں اور فصل پکنے سے 15 دن پہلے پانی دینا بند کردیں۔

کھادوں کا استعمال

دھان کی زیادہ پیداوار کے لیے نائیٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش بنیادی اجزاء کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کھادوں کا استعمال زمین کے کیمیائی تجزیہ، اس کی بنیادی زرخیزی اور فصلوں کی کثرت کاشت کے مطابق کرنا چاہیے۔

اجزائے کبیرہ کا کردار اور افادیت

دھان کے پودے زمین سے فی ٹن پیداوار کے حصول کے لیے تقریباً 19 کلوگرام نائیٹروجن، 8 کلوگرام فاسفورس اور 28 کلوگرام پوٹاش جذب کرتے ہیں۔ ہم ذیل میں دھان کے پودوں کے لیے ان تین اہم غذائی اجزاء کی اہمیت کا تذکرہ کررہے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نائیٹروجن:

یہ عنصر سبز پتوں میں موجود کلوروفل کا ایک لازمی جزو ہے۔ اس کی کمی ضیائی تالیف کے عمل اور پودوں کی نشوونما کو متاثر کرتی ہے۔ دھان کی فصل کو جھاڑ اور مونجر بناتے وقت نائیٹروجن کی زیادہ مقدار درکار ہوتی ہے۔ اس کی کمی کی صورت میں پتے بالکل سیدھے، چھوٹے اور کم چوڑے نظر آتے ہیں جبکہ پرانے پتے ہلکے سبز یا پیلے ہو جاتے ہیں۔ شدید کمی کی صورت میں پتوں کی نوکیں خشک جبکہ فصل پیلی نظر آتی ہے۔

فاسفورس:

فاسفورس پودے میں توانائی کے ذخیرے اور ترسیل کے عمل میں مددگار ہوتی ہے۔ یہ دھان کی جڑوں کی نشوونما، بہتر جھاڑ، بروقت بارآوری اور پختگی کے لیے ضروری ہے۔ فاسفورس کی کمی سے فصل کے تنے باریک اور چھوٹے جبکہ پتے چھوٹے، سیدھے اور جامنی یا گہرے سبز رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ فصل کی نشوونما رک جاتی ہے اور جھاڑ کم بنتا ہے۔ پاکستان میں نائیٹروجن اور فاسفورس کے استعمال کی نسبت 3.5 : 1 ہے جبکہ بہتر پیداوار کے حصول کے لیے یہ نسبت 1:2 ہونی چاہیے۔

پوٹاش:

پوٹاشیم پودوں میں موجود 60 سے زائد خامروں میں بطور محرک کردار ادا کرتا ہے۔ یہ فصل کی قد و قامت، مضبوط تنے، صحت مند جڑوں کی نشوونما، دیگر خوراکی اجزاء کے موثر حصول، پودوں میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت اور پیداوار کی کوالٹی کو یقینی بناتا ہے، پوٹاشیم کی کمی کی علامات پرانے پتوں پر پہلے ظاہر ہوتی ہے جن کے کنارے زردی مائل بھورے یا جلے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ایسی علامات پتوں کی رگوں کے درمیان دھاریوں یا چھوٹے چھوٹے دھبوں کی شکل میں بھی ظاہر ہو سکتی ہیں۔ پوٹاشیم کی کمی کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہونے سے نشوونما کم، فصل کا قد چھوٹا اور گرنے کے ساتھ ساتھ اس پر بیماریوں کے حملہ کا خدشہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

کھادوں کا متناسب اور بروقت استعمال

کھادوں کے منافع بخش استعمال کے لیے ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ کرایا جائے اور زمین کی زرخیزی کے مطابق کھادوں کا استعمال کیا جائے۔ لہٰذا آپ اپنی زمین کا تجزیہ کرانے کے لیے قریبی سونا ڈیلر یا ہمارے زرعی ماہرین سے رابطہ قائم کریں تاکہ آپ ایف ایف سی کی جدید مٹی اور پانی کے تجزیہ گاہ سے زمین کا مفت تجزیہ کروا کر کھادوں کے متعلق سفارشات حاصل کر سکیں۔ اگر آپ کسی وجہ سے مٹی کا تجزیہ نہیں کروا سکے تو نیچے دی گئی عمومی سفارشات کے مطابق کھادیں استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(بوریاں فی ایکڑ)

قسم	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا ایف ایف سی ایم او پی	وقت اور طریقہ استعمال
فائن اقسام لمبے قد والی اقسام	2	$1\frac{1}{2}$	1	$\frac{3}{4}$	تمام سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی اور آدھی بوری سونا یوریا پنیری کی منتقلی سے پہلے ڈالیں۔ بقیہ سونا یوریا کی مقدار دو برابر حصوں میں پنیری کی منتقلی کے 25 دن اور 50 دن بعد ڈالیں۔
موٹی اقسام چھوٹے قد والی	$2\frac{1}{4}$	$1\frac{3}{4}$	$1\frac{1}{4}$	1	تمام سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی اور $\frac{3}{4}$ بوری سونا یوریا پنیری کی منتقلی سے پہلے ڈالیں۔ بقیہ $1\frac{1}{2}$ بوری سونا یوریا پنیری کی منتقلی کے 30 تا 35 دن بعد ڈالیں۔
ہائبرڈ اقسام	$2\frac{1}{4}$	$1\frac{3}{4}$	$1\frac{1}{4}$	1	تمام سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایس او پی یا ایف ایف سی ایم او پی اور $\frac{1}{4}$ بوری سونا یوریا پنیری کی منتقلی سے پہلے ڈالیں۔ بقیہ سونا یوریا کی مقدار دو برابر حصوں میں پنیری کی منتقلی کے 3 ہفتے اور 6 ہفتے بعد ڈالیں۔

نوٹ: دھان کی فصل میں نائٹریٹ والی کھاد استعمال نہ کریں کیونکہ کھیت کی سیلابی حالت میں یہ زمین کے اندر پودوں کی جڑوں سے نیچے چلی جاتی ہے جبکہ باقی ماندہ ناقابل استعمال حالت اختیار کر لیتی ہے۔

اجزائے صغیرہ کی افادیت اور استعمال

دھان کی فصل کے لیے اجزائے صغیرہ خصوصاً زنک اور بوران کی بڑی اہمیت ہے۔ زنک پودوں میں موجود خامروں کو متحرک، جڑوں کی اچھی نشوونما اور بہتر جھاڑ کو یقینی بناتا ہے۔ اس کی کمی سے فصل زنگ آلود یا جھلسی ہوئی نظر آتی ہے اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جڑیں کمزور جبکہ مونجر دانوں سے خالی لگتے ہیں۔ بوران پودے میں نائٹروجن، فاسفورس اور نشاستہ کی موثر حرکت پذیری میں معاون ہے۔ علاوہ ازیں مونجروں کی بہتر لمبائی، کامیاب بارآوری اور مونجر میں دانوں کی زیادہ تعداد کا موجب بن کر پیداوار میں 10 سے 15 فیصد تک اضافہ کرتا ہے۔

دھان کی فصل فی ٹن پیداوار کے حصول کے لیے زمین سے تقریباً 60 گرام زنک اور 16 گرام بوران جذب کرتی ہے۔ پاکستان کی 86 فیصد زمینیں زنک جبکہ 60 فیصد بوران کی کمی کا شکار ہیں۔ کھیت میں اجزائے صغیرہ کی کمی کو پورا کرنے اور دھان کی بہتر پیداوار کے لیے سونا بوران کی 3 کلوگرام کھاد بوقت بوائی زمین کی تیاری کے دوران چھٹہ کریں جبکہ سونا زنک کی 6 کلوگرام کھاد لاب کی منتقلی کے 10 تا 12 دن بعد کھڑے پانی میں چھٹہ دیں۔

جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی

دھان کی فصل میں جڑی بوٹیاں بہت زیادہ اُگتی ہیں اور ان کی موجودگی سے 15 سے 20 فیصد تک پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں کے خاتمہ کے لیے زمین کی اچھی تیاری، پانی کا بہتر انتظام اور جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے والی زہروں کا مناسب اور بروقت استعمال ضروری ہے۔ اگر فصل کو پہلے 30 دن جڑی بوٹیوں سے پاک رکھا جائے تو بعد میں اگنے والی جڑی بوٹیاں کم نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ پنیری کی منتقلی کے 30 دن بعد تک اگر کھیت میں مطلوبہ گہرائی (3 انچ) تک پانی کھڑا رہے تو جڑی بوٹیوں کو اُگنے کا موقع نہیں ملتا۔ پنیری کی منتقلی کے 3 سے 5 دن کے اندر مچیٹی 60 ای سی، ریفٹ 500 ای سی، سن سٹار 15 ڈبلیو پی، ریلیکس، بیوٹا کلوریا کلوور میں سے کوئی ایک زہر ڈبہ پر درج ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ چھٹہ دینے کے 5 تا 6 دن تک کھیت سے پانی خشک نہ ہونے دیں تاکہ زہر کا اثر زائل نہ ہو۔

دھان کی اہم بیماریاں اور ان کا کنٹرول

دھان پر مختلف قسم کی بیماریاں حملہ کرتی ہیں مگر دھان کا بھبکا یا بلاسٹ، دھان کی بکائنی، دھان کے پتوں کا جراثیمی جھلساؤ، پتوں کا بھورا جھلساؤ اور تنے کی سڑن بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ ان بیماریوں میں دھان کا بھبکا یا بلاسٹ سب سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں۔ ان بیماریوں کے کنٹرول کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

1- دھان کو بکائنی مرض سے بچانے کے لیے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر مثلاً ٹاپسن ایم یا تھائیوفینیٹ میتھائل کے ڈبہ پر موجود ہدایات کے مطابق لگائیں۔ کوشش کریں کہ یہ زہر بیج کو اچھی طرح لگے یا پھر بوائی سے قبل مندرجہ بالا زہروں کے محلول میں بیج کو 24 گھنٹے تک ڈبوئیں اور پھر کاشت کریں۔

2- دھان کے پتوں کے جراثیمی جھلساؤ کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے کھیت میں گوبھ سے لے کر فصل پکنے تک وتر کا پانی لگائیں۔ بیماری ظاہر ہونے پر کیوپراوٹ یا وٹی گران بلیو یا کاپر آکسی کلورائیڈ میں سے کوئی ایک زہر بحساب 3 گرام فی لیٹر پانی کا سپرے کریں یا بورڈو مکسچر (نیلا تھوتھا: بجھا ہوا چونا: پانی بحساب 120:1:1) کا سپرے کریں۔

3- دھان کا بھبکا ان کھیتوں میں زیادہ ہوتا ہے جہاں پانی زیادہ دیر تک کھڑا نہیں رہ سکتا اس لیے ان کھیتوں میں گوبھ سے لے کر مونجر نکلنے کے دو ہفتے بعد تک کھیت خشک نہ ہونے دیں بلکہ اس کو کیچڑ کی حالت میں رکھیں۔ نیز ایسے کھیتوں میں اگر بیماری کی علامات ظاہر نہ بھی ہوں تو بھی مونجر نکلنے سے پہلے اور بعد میں نیٹوو (Nativo) بحساب 65 گرام فی ایکڑ دو مرتبہ سپرے کریں۔ اس کے علاوہ بیماری والے کھیت کا پانی دوسرے کھیتوں میں نہ جانے دیں۔

نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

دھان کی فصل کو سب سے زیادہ نقصان دھان کے تنے کی سنڈیوں سے ہوتا ہے۔ یہ سنڈیاں زیادہ تر باسمتی اقسام پر حملہ کرتی ہیں۔ جبکہ اری اقسام پر سفید پُشت والے تیلے کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پتہ لپیٹ سنڈی دھان کی سیاہ بھونڈی اور لشکری سنڈی بھی شامل ہیں۔ ان کے کنٹرول کے لیے درج ذیل دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

نام کیڑا	نقصان کی معاشی حد	شناخت	طریقہ نقصان	طریقہ انسداد
سفید پشت والا تیلہ یا سبز تیلا	اگست: 15 تا 20 بچے یا بالغ کیڑے فی پودا ستمبر، اکتوبر: 20 تا 25 بچے یا بالغ کیڑے فی پودا	بالغ پروار کیڑا اچانہ نما سیاہی مائل بھورا مگر اس کی پشت کا رنگ سفید ہوتا ہے اس کے انڈے سفید اور چاول کی طرح ہوتے ہیں اور یہ پتے کے نچلے حصے پر ہوتے ہیں۔	دھان کی فصل سے بالغ اور بچے دونوں پودوں کا رس چوستے ہیں متاثرہ پتے پیلے اور بھورے ہو جاتے ہیں شدید حملے کی صورت میں متاثرہ پودے سوکھ کر سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ حملہ کی اس نوعیت کو تیلے کا جھلساؤ کہتے ہیں۔	کاربوسلفان یا فیوراتھائیو کارب یا نائیٹن پائیرم یا تھائیامیتھوزیم کی زہروں میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نام کیڑا	نقصان کی معاشی حد	شناخت	طریقہ نقصان	طریقہ انسداد
دھان کی سیاہ بھونڈی	1 کیڑا فی پودا	بھونڈی کا رنگ نیلگوں ہے جس کے اگلے پر سخت اور کانٹے دار ہوتے ہیں سنڈی (گرب) چپٹی زردی مائل اور سر سے چھاتی تک بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔	اس کیڑے کا گرب پتے میں سرنگ بناتا ہے جس سے پتے کے ریشے خشک ہو جاتے ہیں۔ بالغ بھونڈی پتے کی بیرونی سطح کو اس طرح کھرچ کر کھاتی ہے کہ اس پر متوازی جھریاں بن جاتی ہیں۔	فیوراڈان بحساب 8 کلوگرام فی ایکڑ یا ریجنٹ 80 WG بحساب 30 گرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
ٹوکا	5 بالغ کیڑے فی نیٹ یا فصل کا 3 فیصد نقصان	یہ زیادہ تر سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ یہ زمین یا پتوں پر 8 تا 13 انڈے گچھوں کی شکل میں دیتے ہیں۔	پتوں کے کنارے کٹے ہوئے نظر آتے ہیں۔	کراٹے 250 ملی لیٹر یا کلورو پائیریفاس 500 ملی لیٹر فی ایکڑ پر سپرے کریں۔
تنے کی سنڈی (Stem Borers)	سوک 5 فیصد یا روشنی کے پھندے میں 10-8 پروانے فی رات	زرد اور سفید سنڈیاں زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں جبکہ گلابی سنڈی کم نقصان پہنچاتی ہے۔	اپریل کے شروع میں سنڈیاں دھان کے مڈھوں کے اندر کویا میں تبدیل ہو جاتی ہیں جن سے پروانے بن کر نکلتے ہیں لہٰذا 20 مئی سے پہلے پنیری ہرگز کاشت نہ کریں۔	کاربوفیوران یا کاربوسلفان یا سائی ہیلوتھرن یا ڈیکا میتھرن یا ڈیکا میتھرن ڈیلٹا میتھرن میں سے ایک دانے دار زہر 8 سے 9 کلوگرام فی ایکڑ زہر پاشی کریں۔
پتہ لپیٹ سنڈی (Rice Leaf Folder)	اگست: 2 لپٹے ہوئے حملہ شدہ پتے فی پودا ستمبر، اکتوبر: 3 لپٹے ہوئے حملہ شدہ پتے فی پودا	انڈے سے نکلنے کے دو دن بعد سنڈی پتے کے دونوں کناروں کو اپنے لعاب سے جوڑ کر پتے کو نالی نما بنا دیتی ہے۔	سنڈیاں پتوں کا سبز مادہ کھا جاتی ہیں جس کی وجہ سے پتوں پر ٹیالے رنگ کی لکیریں پڑ جاتی ہیں۔	لیمبڈا سائی ہیلوتھرین (کراٹے، باسر وغیرہ) 250 ملی لیٹر یا ڈیسس سپر 120 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے یا پھر کوئی دانے دار زہر کا چھٹہ کریں۔
لشکری سنڈی	حملہ کے آثار دکھائی دیتے ہی فوراً سپرے کریں۔	اس کے پروانے راکھ کے رنگ سے ملتے جلتے ہیں جن کے اگلے پر مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ پروں کے کناروں پر سفید یا خاکستری رنگ کے نشانات ہوتے ہیں سنڈی کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔	یہ سنڈی ستمبر اکتوبر میں مونجی کی پکتی ہوئی فصل کو نقصان پہنچاتی ہے۔ سنڈی پکتی ہوئی فصل کے سٹوں کو کاٹ کاٹ کر ضائع کر دیتی ہے۔	لشکری سنڈی کے حملہ کے لیے میچ، ٹائمر، پروکلیم، ٹاپ گن یا بیلٹ میں سے کوئی ایک زہر تجویز کردہ مقدار کے مطابق استعمال کریں۔

سونا
یوریا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بروقت برداشت

فصل کی کٹائی اس وقت کریں جب سٹے کے اوپر والے دانے رنگ بدل چکے ہوں اور نیچے والے چند دانے ابھی ہرے ہوں لیکن بھر چکے ہوں۔ اس وقت دانوں میں نمی تقریباً 20-22 فیصد ہوتی ہے۔ پھنڈائی کے بعد دانوں کو صاف کرکے دھوپ میں اچھی طرح خشک کریں تاکہ دانوں میں نمی 10-12 فیصد رہ جائے اس کے بعد ذخیرہ کرلیں۔

صحت مند بیج کا حصول: اگلے سال دھان کی کاشت کے لیے ہائبرڈ اقسام کے علاوہ اپنی ضرورت کا بیج خود تیار کریں۔ اس ضمن میں اُس کھیت کا انتخاب کریں جس میں دیگر اقسام، جڑی بوٹیاں، بیماریوں اور کیڑوں کے حملے سے متاثرہ پودے نہ ہوں۔ کمبائن کی بجائے ہاتھ سے کاٹی فصل کا پہلی پھنڈ والا بیج رکھیں۔

نوٹ: مزید تفصیلات کے لیے ریجنل دفاتر یا فارم ایڈوائزری سنٹرز میں موجود ہمارے زرعی ماہرین یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ قائم کریں۔ فوجی فرٹیلائزر کمپنی نے کاشتکاروں کو جدید زراعت سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اپنی ویب سائٹ "www.ffc.com.pk" پر کاشتکار ڈیسک کا اضافہ بھی کیا ہے جہاں سے آپ مختلف فصلوں کے جدید زرعی لٹریچر، جدید کاشتی امور پر مبنی اہم فصلوں کی زرعی فلمیں اور ہماری سال بھر میں چھپنے والی زرعی رپورٹس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ نیز ہماری اس کاوش کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ اپنی آراء اگلے صفحے پر موجود مارکیٹنگ گروپ کے پتہ پر ارسال کریں یا ہماری ویب سائٹ پر موجود سوال و جواب کے خانہ میں درج کرکے ہمیں مطلع کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں ۔ www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 40-042-36369137

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk   Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 40-042-36369137
فیصل آباد	C-495، امین ٹاؤن قائداعظم روڈ، نزد پاکستان چوک، فیصل آباد۔فون: 6-041-8753935
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سینٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔فون:048-32100583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔فون: 067-3361559
ڈی جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔فون: 2401701, 064-2401700
رحیم یار خان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یار خان۔فون: 068-5900738
حیدرآباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدرآباد۔فون: 022-2108032
نواب شاہ	6-ایکس، نواب شاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، نواب شاہ۔فون:0244-361117
سکھر	64- اے، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔فون:071-5632288
کوئٹہ	ہاؤس نمبر 2، ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن نمبر 2، خوجک سٹریٹ، زرغون روڈ، کوئٹہ۔فون:081-2827514

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

ساہیوال	بائی پاس سے 3 کلومیٹر، عارف والا روڈ، ساہیوال۔ فون:040-5007015
حسن ابدال	بالمقابل اے ڈبلیو سی، 7 کلومیٹر ایبٹ آباد روڈ، حسن ابدال۔ فون: 051-4590055
بہاولپور	نزد الرحمٰن آئل ملز، بالمقابل گلستان ٹیکسٹائل ملز مِ کے ایل پی روڈ، بہاولپور۔ فون: 062-2870049, 2004315
ملتان	نزد ابن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان۔ فون: 6353003, 061-6353002
سکھر	بالمقابل موٹروے پولیس سٹیشن نیشنل ہائی وے کرم آباد، ضلع خیر پور۔فون: 0243-771411

سونا
یوریا